پر مشرقی پاکستان میں زیرِ زمین کام کے لیے گئے تھے، پکڑے گئے۔ دو سال راج شاہی میں حوالہ زنداں رہے، لیکن (ایسی قربانیوں کے باوجود) چند سال قبل کراچی میں ترقی پسند مصنفین نے گولڈن جوبلی تقریبات منعقد کیں تو شہزاد مرحوم کو بلایا ہی نہیں گیا (ص ۳۵ تا ۳۷)۔ امراؤ طارق کہتے ہیں معاشرے کے انتشار کا سبب فنونِ لطیفہ سے لاتعلقی ہے۔ توازن پیدا کرنے کے لیے شعروادب پڑھنا چاہیے (ص ۳۴)۔ بلاشبہ شعروادب بری چیز نہیں، مگر انتشارِ فکر و عمل کے خاتمے کے لیے مذہب کا کردار سب سے زیادہ موثر رہتا ہے۔ گوئٹے کا ایک قول ہے: Art is still truth, take refuge there --- (فن تاحال صداقت ہے، اسے ہی جائے پناہ بنا لو)۔ امراؤ طارق صاحب علامہ اقبال کے مداح ہیں۔ علامہ نے مذکورہ قول میں لفظ Art (فن) کو Religion (مذہب) سے بدل دیا تھا۔ اقبال (بجا طور پر) سمجھتے تھے کہ مذہب ہی ہمارے اتحاد فکروعمل کی سب سے مضبوط بنیاد بن سکتا ہے۔ غزل، ادب کی سب سے قدیم اور مسلمہ طور پر بڑی صنف ہے مگر زندگی میں غزل کے کردار کے بارے میں، ایک معروف شاعر ستیہ پال آنند کی نظم (''ایک منظوم خط'' افتخار امام صدیقی کے نام: شاعر، بمبئی، اکتوبر ۱۹۹۹) کا مطالعہ سبق آموز ہو گا۔ اس کے دو مصرعے ہیں:

مگر ہم نے تو بس غزلیں کہیں، اور یہ نہ سوچا
کہ اس ''خود مست صنفِ شعر'' سے آگے بہت کچھ ہے

ستیہ پال کہتے ہیں کہ ''ہمیں غزل کے اندھے کنوئیں'' سے نکلنا چاہیے۔

ممتاز مفتی کی باتیں کھری کھری اور متوازن ہیں، مثلاً: ترقی پسند تحریک کے ابتدائی دور کے لوگ بیرونی ایجنٹوں کے آلۂ کار تھے جن کے مقاصد سیاسی تھے (ص ۱۱)۔ ایوب خاں ڈرپوک آدمی تھا، اس میں تمام خوبیاں تھیں مگر وہ سپاہی آدمی نہ تھا (ص ۱۹)۔ بھٹو مشرقی پاکستان کے سانحے کا مرکزی کردار تھا، وہ اگر عوامی لیگ کی کامیابی کو تسلیم کر لیتا تو سقوطِ مشرقی پاکستان کا حادثہ رونما نہ ہوتا، لیکن وہ بادشاہ بننا چاہتا تھا (ص ۱۹)۔ ممتاز مفتی مرحوم نے ساری عمر ناول اور افسانے لکھے، مگر آخر عمر میں وہ اس حقیقت کے قائل ہو گئے کہ ''نیکی کے کام--- اپنے رب کو راضی کرنے کے لیے کرنے چاہییں'' (ص ۱۶)۔

اسد فیض نے ایم فل، اقبالیات میں کیا ہے۔ قدرتی طور پر ان کی زیادہ تر دل چسپی اقبالیات ہی سے ہے۔ مجموعے کے پانچ میں سے چار مضامین بھی اقبالیات سے متعلق ہیں مگر انٹرویو (ماسوا اسلم انصاری) غیر اقبالی شخصیات کے ہیں۔ ملتان کے اقبال شناسوں اور وہاں کے اقبالیاتی کام کے ضمن میں انھیں سوال کا جواب بھی دینا چاہیے کہ ملتان میں جامعات کی سطح پر کیا تحقیقی کام ہوا، یا نہ ہو سکا تو اس کی وجوہ؟

کتاب خوب صورت چھپی ہے البتہ املا کے مسلمہ قواعد اور اصولوں کا خیال بھی ضروری تھا، مثلاً: تمغہ، لاء کالج، ابتداء، آباؤاجداد کو تمغا، لا کالج، ابتدا، آبا و اجداد لکھنا درست ہے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ (کم از کم) اردو کے ادیب اور نقاد تو انگریزیت کے سامنے سپر نہ ڈالیں۔ ''ان کی شخصیت ملٹی ڈائی مینشنل

ہے (ص ۱۳)۔ ان کی تحریریں کلیشے نہیں بن گئی ہیں (ص ۷۸)۔ ادبی کیریئر (ص ۳۶)، میجورٹی (ص ۵۰)، ڈاکومینٹیشن (ص ۱۱۸) وغیرہ۔ "انٹرویوز" لکھنا تکلف ہے، "انٹرویو" بھی جمع کے معنوں میں بہ خوبی استعمال ہو سکتا ہے (ر- ہ)۔

اسلام کی عادلانہ اقتصادی تعلیمات، محمد طاسین۔ ناشر: مجلس علمی فاؤنڈیشن، شعبہ اقتصادیات المدینہ گارڈن، جمشید روڈ نمبر ۲، کراچی۔

مولانا محمد طاسین اسلامی معیشت کے مختلف پہلوؤں پر کئی کتب اور مقالات لکھ چکے ہیں۔ زیر نظر کتاب میں مولانا نے اس بات کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے کہ اسلام جس عادلانہ نظام معیشت کو پیش کرتا ہے اس کا ایک دائرہ تو وہ ہے جس میں افراد اپنی اخلاقی تربیت اور حسن سلوک کے ذریعے معاشی فرق و امتیاز کو مٹانے اور پس ماندہ طبقات کو اٹھانے کے لیے سعی و جہد کرتے ہیں، اور دوسرا اور اہم شعبہ وہ ہے جس میں حکومت و ریاست اپنے اختیارات کو بروے کار لا کر قانون سازی کے ذریعے ظلم و استحصال کا خاتمہ کرتی ہے۔ مصنف نے ایسے بارہ اقدامات کی نشان دہی کی ہے جن کے ذریعے اسلامی ریاست، معاشی عدل کا قیام عمل میں لا سکتی ہے۔ مثال کے طور پر لوگوں کو کسب معاش کی جدوجہد پر لگانا، معاشی جدوجہد کے مواقع مہیا کرنا، کام کرنے والوں کے لیے مناسب معاوضے کا انتظام، صرف جائز حق ملکیت کا تحفظ، اور اس کے انتقال کی اجازت، تبادلۂ اشیا و خدمات کے لیے حقیقی رضامندی کو لازمی شرط قرار دینا، انفاق کا فروغ لیکن بخل کی طرح اسراف و تبذیر کی بھی بیخ کنی، معیار معیشت میں سادگی اور بے جا امتیازات کا خاتمہ، محتاج و مساکین کی معاشی کفالت کا اہتمام، نظام زکوٰۃ کا موثر نفاذ، قانون وراثت، وصیت اور نفقات پر عمل در آمد وغیرہ۔

اس میں شک نہیں کہ مذکورہ بالا خطوط پر نظام معیشت کو استوار کرنے سے ایک مثالی، متوازن اور خوش حال معاشرہ وجود میں آ سکتا ہے، لیکن یہ انقلابی کام وہی حکومت انجام دے سکتی ہے جو حقیقی معنوں میں اللہ اور اس کے رسولؐ کی مطیع فرمان ہو اور جس کی نگاہ میں اسلامی نظام حیات کا قیام و نفاذ اس کی اولین ترجیح ہو۔ ایسی ہی مخلص حکومت اپنی قانونی، تعلیمی اور انتظامی پالیسیوں کے ذریعے وہ سازگار ماحول وجود میں لا سکتی ہے جو اسلام کے منصفانہ معاشی اصولوں کے بار آور ہونے کی ضمانت دے سکتا ہے۔ محض انفرادی طور پر عقائد کی پختگی اور عبادات کے التزام سے اس کا وقوع پذیر ہونا امر محال ہے (پروفیسر عبدالحمید ڈار)۔

مدیر کے نام

عبدالرحمان الکاف، یمن

شیشان پر مسلم سجاد (اکتوبر ۱۹۹۹) سے سخت اختلاف ہے۔ شیشان میں جو کچھ ہو رہا ہے‘ وہ شیشان کی مسلمان آبادی کی بربادی اور تتربتر ہونا ہے۔ یہ بربادی اور تتربتر کرنا روس کی پرانی پالیسی قیصر کے زمانے سے چلی آرہی ہے۔ اس طرح ہم ان کی پالیسی کی تنفیذ کے آلۂ کار بن رہے ہیں اور ان کی دیرینہ تمنا کو پورا کرنے کا ذریعہ ثابت ہو رہے ہیں۔ یہ اس حقیقت پر مستزاد ہے کہ نہ تو شیشان اور نہ داغستان اور نہ بہ حیثیت مجموعی قفقاز‘ روسی فیڈریشن سے علیحدہ ہو سکتا ہے کیونکہ علاقائی وحدت کا اصول جو کویت میں رائج ہو چکا ہے وہ یمن‘ کوسووا وغیرہ میں بھی رائج ہو اور قفقاز میں بھی ہو گا۔ اس لیے اپنے آپ کو اندرونی طور پر مضبوط کرتے ہوئے اور ترقی دیتے ہوئے اس وقت کا انتظار کرنا چاہیے جب روس میں ہر طرف انتشار برپا ہو اور مناسب وقت پر مناسب وار کرنا چاہیے۔ اب کوسووا کی طرح کی صورت حال ہے؟ کوسووا بھی برباد اور شیشان بھی برباد اور ساری آبادی دسیوں سالوں تک بھوک‘ پیاس‘ مرض اور جہل کا شکار۔ دونوں جگہ روس امریکہ‘ جرمنی‘ فرانس اور برطانیہ تماشائی بنے رہیں گے کیونکہ وہ ہم کو بھوک‘ پیاس میں مبتلا کرنا چاہتے تھے اور ہم نے آگے بڑھ کر ان کی یہ دیرینہ تمنا پوری کر دی۔ یہی کچھ کشمیر کی لائن آف کنٹرول کے دونوں طرف ہو رہا ہے۔ دونوں ہی طرف مسلمان ہیں‘ وہی تباہ ہو رہے ہیں‘ بے گھر ہو رہے ہیں‘ بھوک اور پیاس سے تلملا رہے ہیں۔ صحیح ڈپلومیسی یہ ہے کہ ان دونوں طرف کے مسلمانوں کو ضرر پہنچائے بغیر مسئلے کا حل تلاش کیا جائے یا کم از کم اس ضرر کو جو ہمارے مشترکہ دشمن پہنچانا چاہتے ہیں کم سے کم تر کیا جائے۔

محمد ایوب منیر نے مشرقی تیمور کے حوادث کو صرف مغربی ذرائع ابلاغ کا کرشمہ قرار دیا ہے۔ گویا کہ سوہارتو‘ حبیبی اور ورنٹو کی فوجوں اور نیم فوجیوں کا اس میں کوئی ہاتھ نہیں ہے۔ یہی اندھا تعصب ہے۔ ہم کو رونے دھونے اور دوسروں کے سر ساری ذمہ داریاں ڈالنے کی عادت ہو گئی ہے کیونکہ ہم پہلے تو مسلمانوں کے ”کارناموں“ اور ان کے نتائج پر غور کرنا نہیں چاہتے ہیں اور نہ دوسروں ہی سے کچھ سیکھنا چاہتے ہیں۔ آخر نہرو نے بھی تو پرتگال سے گوا چھینا تھا اور وہ بھی فوجی قوت کے بل بوتے پر۔ کیا سوہارتو نے یہی کچھ یا اس سے ملتا جلتا کیا؟ اور ذرا پیچھے جایئے۔ جب سوہارتو نے مغربی تیمور آزاد کرایا‘ کیوں اسی وقت مشرقی تیمور بھی آزاد نہیں کرایا؟ ہالینڈ اور پرتگال دونوں ہی استعماری طاقتیں تھیں۔ ایسا کیوں نہ ہوا‘ یہی سوال غور طلب ہے؟ اب سارا انڈونیشیا پرسکون ہے‘ ورنہ کوئی تین چار برسوں سے خون خرابہ ہی ہوتا رہا ہے‘ کیا مشرقی تیمور میں کیا جکارتا میں!! پھر مشرقی تیمور ہی پر آنسو کیوں بہائے جا رہے ہیں‘ کیا اس لیے کہ ہم کو غیر جمہوری نظاموں اور ان کے ذمہ دار اور کارندوں سے‘ بنی امیہ سے لے کر آج تک پیار نہیں تو انسیت ضرور ہو گئی ہے!! ہم اپنے حکمرانوں اور ان کے گماشتوں کے ”سنہرے“ کاموں کو دیکھنا اور ان کو ذمہ دار ٹھیرانا نہیں چاہتے ہیں بلکہ ”بیرونی بکروں“ کو بھینٹ چڑھانے کے لیے تلاش کرتے رہتے ہیں۔

عارفہ اقبال، کراچی

ماہ اکتوبر کا **ترجمان القرآن** پڑھا تو یوں لگا کہ یہ ہر ایک کو پڑھنے کے لیے دیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ کافی تعداد میں مزید منگوائے۔ اگر **ترجمان** اسی طرح کا آتا رہا تو امید ہے کہ تین ماہ کی مہم کے دوران خریداروں کی تعداد ان شاء اللہ دگنی ہو جائے گی۔ اگر سلیس زبان استعمال کی جائے تو رسالہ ہر پڑھے لکھے فرد کی ضرورت بن سکتا ہے۔ فہم حدیث‘ تزکیہ و تربیت اور خواتین کی دل چسپی کی کوئی چیز ہر ماہ ضرور ہونا چاہیے۔ ”اچھا شوہر“ اگرچہ ہمیں یوں لگا تھا کہ ترجمان کی چیز نہیں ہے لیکن بہرحال خواتین نے دل چسپی لی اور جگہ جگہ اس کا تذکرہ سنا۔

☆ **ترجمان القرآن** نومبر ۱۹۹۹ کے شمارے میں آیت کو وَمَکَرَ اللّٰہُ پڑھا جائے (ص ۱۲ سطر ۲۰)‘ جب کہ لم تقولون (ص ۲۴ سطر ۱۶) کے بعد آیت کا نشان نہیں ہے۔

SUN

گارمنٹس مینوفیکچررز متوجہ ہوں

ہم ❀ ہر قسم کے الاسٹک ❀ Woven لیبل اور ❀ لیس (Lace) تیار کرتے ہیں

برآمد کنندگان کے لئے معتبر نام

احمد لیس ورکس (پرائیویٹ) لمیٹڈ

آپ کی سہولت کے پیش نظر اب لاہور کے قلب میں

ایک نئے عزم کے ساتھ

اس پتہ پر رجوع فرمائیں

A-13 بلاک "S" گلبرگ II، لاہور

فون : 5762967، فیکس : 5760086 -042 موبائل : 339463 - 0342

--------------*--------------

فیکٹری D/94 شیر شاہ روڈ سائٹ کراچی

فون 2561019-2561018-2577950-2577949
2561021-2561020

فیکس 92-21-2414705-92-21-2563487

اشاریہ: "ترجمان القرآن" ۱۹۹۹

مرتبہ: شائستہ ہاشمی

مصنف/ مبصر/ مرتب	مضمون/ تبصرہ/ تحریر	شمارہ	صفحات
اشارات:			
انیس احمد، ڈاکٹر	کوسووا کا المیہ	مئی	۳-۱۱
حسین احمد، قاضی	آیئے حالات درست کریں	جنوری	۳-۱۱
خورشید احمد، پروفیسر	اعلان لاہور	اپریل	۳-۱۷
"	اعلان واشنگٹن اور کارگل سے پسپائی	اگست	۳-۱۸
"	ترکی میں قیامت خیز زلزلہ	اکتوبر	۳-۱۴
"	جمہوریت کا المیہ، فوجی قیادت کی آزمایش	نومبر	۳-۲۴
"	خودکشی، خودسوزی اور مسلم معاشرے کا بگاڑ	مارچ	۳-۱۹
"	سنگین معاشی بحران	فروری	۳-۱۳
"	صحیح سمت سفر= آزادانہ خارجہ پالیسی، معاشی خود انحصاری	دسمبر	۳-۱۶
"	فیصلے کی گھڑی	ستمبر	۳-۱۵
"	معرکہ کارگل- بھارتی جارحیت اور پاکستان	جولائی	۳-۱۷
"	نجات کا راستہ: احتساب	جون	۳-۱۲

۶۰ سال پہلے:

ابو الاعلیٰ مودودی، مولانا	اسلام کی شان حکمرانی	مئی	۲
"	اشتراک لفظی اختلاف معنی [متحدہ قومیت اور اسلام]	فروری	۲
"	حبشہ اور غلامانہ خصائل-	دسمبر	۲۰
"	"صاحب" کی امامت	مارچ	۲
"	عالمی اسلامی حکومت کا نظام	اگست	۲
"	مسلمانان ہند کا نصب العین	جولائی	۲

"	مولانا محمد الیاس کی خدمات	اکتوبر	۲
"	نرالی قومیت	جون	۲
"	نیشنلزم کی حقیقت	ستمبر	۲
صدر الدین اصلاحی، مولانا	فریب نظر، چشم دید [رسالہ "ترجمان" پر تبصرہ]	جنوری	۲
[نامعلوم]	حکومت در حکومت کا نظام [یوگوسلاویہ میں مسلمانوں کا شرعی نظام]		
	"زمزم" سے اقتباسات	نومبر	۲
[نامعلوم]	تبدیلی کا طریقہ	اپریل	۲

حکمت مودودیؒ:

ابوالاعلیٰ مودودی، مولانا	تاریخ ساز، انقلاب انگیز	جون	۱۳ - ۱۵
"	تلاش حقیقت	جولائی	۱۹ - ۲۰
"	دفاع پاکستان کس طرح؟	ستمبر	۱۷ - ۲۰
"	روزہ، اجتماعی عمل کی برکات	دسمبر	۱۷ - ۲۰
"	عزت کا راستہ	مئی	۱۳ - ۱۵
"	عزم و ارادہ، حکمت و دانائی	اپریل	۱۹ - ۲۱
"	فتنے کی جڑ	فروری	۱۵ - ۱۶
"	قانون کی حکمرانی	مارچ	۱۷ - ۱۸
"	وقت کی معلومات اور حدیث کی صحت [فاتحہ تفسیر نظام القرآن از حمید الدین فراہی پر تبصرہ]	جنوری	۱۳ - ۱۴

فہم قرآن:

ابو سلیم محمد عبدالحی	اللہ کی پناہ چاہنا [تفسیر معوذتین]	اکتوبر	۱۷ - ۲۶
ابوالاعلیٰ مودودی، مولانا	یوم التغابن	اپریل	۲۳ - ۲۶
خرم مراد (تدوین: امجد عباسی)	برائیوں کے طوفان کا مقابلہ کیسے؟	اگست	۱۹ - ۲۴
سید قطب شہید (ترجمہ: حامد علی)	امت مسلمہ کا مقام	فروری	۱۷ - ۲۲
حافظ محمد سجاد تترالوی	دعوت، قرآن اور انسانی نفسیات	دسمبر	۲۱ - ۲۷
محمود حسن، مولانا، ابن کثیر، امین احسن اصلاحی، عبدالماجد دریا بادی، سید قطب شہید، مفتی محمد شفیع، سید ابوالاعلیٰ مودودی			
	نصرت الٰہی: ماقبل مراحل	جون	۱۷ - ۲۲

فہم حدیث:

عبدالرحمٰن السدیس، الشیخ (ترجمہ: مزمل حسین کپاڈیہ)	قبر اور آخرت کی تیاری	جنوری	۱۸ – ۲۴
عبدالمالک، مولانا	رمضان المبارک	جنوری	۱۵ – ۱۸
"	کلام نبویؐ کی کرنیں	مئی	۱۷ – ۲۰
"	کلام نبویؐ کی کرنیں	نومبر	۲۵ – ۲۸
"	کلام نبویؐ کی کرنیں	ستمبر	۲۱ – ۲۴
"	معروف مسانید اور کتب حدیث مختصر تعارف	مارچ	۱۹ – ۲۶
گوہر رحمٰن، مولانا	امام ابوحنیفہ کے فقہی اصول	فروری	۳۳ – ۴۷
محمد اسلام عمری	قرآن، تمثیلات نبویؐ میں	جولائی	۲۱ – ۲۴

تزکیہ و تربیت:

امام حسن البنا شہید (ترجمہ: عارفہ اقبال)	وقت ہی زندگی ہے	جولائی	۲۵ – ۲۷
شیخ شرف الدین احمد یحیٰ منیری (مرتبہ: عبدالرشید صدیقی)	اصلاح نفس کے طریقے	اپریل	۲۷ – ۳۰
"	دل کی بیماریوں کا علاج	نومبر	۲۹ – ۳۳
عبدالرشید صدیقی	موثر تربیت کے جدید تقاضے	جون	۲۹ – ۳۸
عبیداللہ فہد فلاحی، ڈاکٹر	معاصر اسلامی تحریکات کا نظام تربیت و تزکیہ (آخری قسط)	جنوری	۲۵ – ۳۴
محمد یوسف فاروقی، ڈاکٹر	کردار سازی اور اصلاح معاشرہ تعلیمات نبویؐ کی صحبت میں	فروری	۳۲ – ۳۳

دعوت و تحریک:

خرم مراد (تدوین: سلیم منصور خالد)	حکمت دین: مفہوم، تقاضے اور بنیادی اصول	مارچ	۳۹ – ۴۹
عبدالمالک، مولانا	نظام اسلامی کی جدوجہد	اکتوبر	[illegible] – ۴۶
نذیر احمد، ڈاکٹر	دعوت کی عملی جہت	دسمبر	

اخبار امت:

اعجاز شفیع گیلانی، ڈاکٹر	اکیسویں صدی میں امت مسلمہ کو درپیش چیلنج	جنوری	۳۶ – ۴۳
حامد عبدالرحمٰن الکاف	نئے سوڈانی دستور کا ایک مطالعہ	اگست	۴۹ – ۵۷
رمزی براؤد (ترجمہ: مسلم سجاد)	عراقی مسلمانوں کی حالت زار	جولائی	۵۳ – ۵۶
سمیع الحق شیرپاؤ	اردن میں اسلامی قوتوں کی کامیابی	ستمبر	۶۹ – ۷۰
ظہیرالدین بھٹی، محمد	تیونس میں اسلام کی حالت زار	نومبر	۵۹ – ۶۴
مسلم سجاد	مصر میں اخوان پر نئے مظالم کا سلسلہ	دسمبر	۶۱ – ۶۳

"	مورو جہاد آزادی	ستمبر	۶۵ - ۶۹
عبدالرحمٰن سعد	یاسر عرفات کا حقیقی چہرہ	اگست	۶۳ - ۶۴
عبدالعزیز غفار	مسلم ممالک، انتخابات اور جمہوریت	جون	۶۷ - ۷۰
"	مسجد اقصیٰ کی شہادت کا منصوبہ	مارچ	۶۶ - ۶۸
محمد احمد زبیری	چیچنیا کی موجودہ صورت حال	اگست	۵۸ - ۶۲
محمد ادریس، حافظ	عراق پر امریکی حملے پس منظر و پیش منظر	فروری	۵۷ - ۶۲
محمد ایوب منیر	مشرقی تیمور کی آزادی	اکتوبر	۶۳ - ۶۶
مسلم سجاد	انڈونیشیا: بحرانوں کے درمیان راستے کی تلاش	جنوری	۵۹ - ۶۲
"	جہاد کی مشعل فروزاں داغستان	اکتوبر	۶۷ - ۷۰
"	مراکش، مسائل کا شکار	جولائی	۵۶ - ۵۷

یاد رفتگاں:

بنت مجتبیٰ مینا	آپا زبیدہ بلوچ	جولائی	۶۵ - ۶۷
خلیل الرحمٰن	سید فیض الرحمٰن ہمدانی	اگست	۷۰ - ۷۲
خورشید احمد، پروفیسر	عباس علی خان: کارنامہ زندگی	نومبر	۶۵ - ۶۹
"	فقیہ الامت شیخ مصطفیٰ احمد زرقا	ستمبر	۶۱ - ۶۴
"	ڈاکٹر محبوب الحق کے بارے میں	فروری	۶۳ - ۶۸
"	مولانا سعدالدین کی یاد میں	مئی	۷۱ - ۷۳
"	مولانا عبدالرشید نعمانی	دسمبر	
رفیع الدین ہاشمی، ڈاکٹر	مظفر بیگ مرحوم	جون	۶۱ - ۶۵
سید علی گیلانی	سعدالدین: ایک انقلابی شخصیت	جون	۵۳ - ۶۰
محمد ادریس، حافظ	شیخ عبدالعزیز بن باز	جولائی	۵۹ - ۶۴
"	شیخ علی طنطاوی	اگست	۶۷ - ۶۹

عالم نسواں:

ثریا بتول علوی، پروفیسر	خواتین کمیشن کی رپورٹ۔ ایک جائزہ	دسمبر	۴۳ - ۵۴
فضل الرحمٰن فریدی، ڈاکٹر	تحریک اسلامی اور خواتین کا کردار	ستمبر	۲۵ - ۳۷

اسلامی تحریکیں:

خرم مراد	انقلابی حکمت عملی: بنیادی اصول اور تقاضے	اپریل	۳۱ - ۴۲

" دعوت اسلامی کی نئی جہتیں (تدوین: سلیم منصور خالد) مئی ۳۱-۴۵

" موثر تنظیم: استحکام اور توسیع کے تقاضے اکتوبر ۲۷-۳۹

" موثر تنظیم (۲): استحکام اور توسیع کے تقاضے (دوسری اور آخری قسط) (تدوین: امجد عباسی) نومبر ۳۵-۴۴

راشد الغنوشی (اخذ و ترجمہ: مسلم سجاد)

اسلامی تحریک کا مستقبل: چند اہم مسائل فروری ۴۹-۵۵

رضوان علی ندوی، ڈاکٹر سید اخوان المسلمون ۱۹۵۲ کے بعد مشاہدات و تاثرات ستمبر ۳۹-۵۲

عبیداللہ فہد فلاحی، ڈاکٹر اخوان المسلمون: حسن البنا سے مصطفیٰ مشہور تک مارچ ۵۱-۶۲

" اخوان المسلمون: حسن البنا سے مصطفیٰ مشہور تک (قسط ۲) ۴۳-۴۸

" اخوان المسلمون: حسن البنا سے مصطفیٰ مشہور تک (قسط ۳) ۴۷-۵۸

سیرت النبیؐ:

نصراللہ خاں عزیز تمثیلات نبویؐ جون ۲۳-۲۸

شاہ بلیغ الدین بہ احترام اللہ اللہ مئی ۲۱-۲۳

اسلام اور مغرب:

امجد عباسی آبادی کی منصوبہ بندی۔ مغربی تہذیب کے غلبے کا کھیل نومبر ۴۷-۵۷

انیس احمد، ڈاکٹر مغرب میں اسلام اور مسلمان چیلنج اور امکانات جولائی ۴۳-۵۱

ایڈورڈ سعید (محمد ایوب منیر) امریکی خارجہ پالیسی دسمبر ۵۵-۵۹

مطالعہ کتاب:

رفیع الدین ہاشمی اسلام کا قانون بین الممالک [محمد احمد غازی] جنوری ۶۳-۷۲

" تذکرہ سید مودودی ۲،۳ مئی ۵۹-۶۹

سلیم منصور خالد اسلامی قوانین کی ترویج و تنفیذ عہد فیروز شاہی کے ہندستان میں [ڈاکٹر ظفر الاسلام اصلاحی] ستمبر ۵۵-۶۰

عبدالمالک، مولانا تبیان القرآن [مفتی غلام رسول سعیدی] اپریل ۶۵-۷۰

پاکستانیات:

رئیسہ عزیز زبان خنجر جو چپ رہے گی دسمبر ۳۷-۴۱

شمیم شال، پروفیسر جہاد کشمیر اور خواتین اکتوبر ۴۷-۶۱

عبدالقدیر سلیم تعلیمی اداروں کی ثقافت: چند تاملات جنوری ۴۵-۵۷

اسلامی نظام حیات:

ابوالاعلیٰ مودودی، مولانا	حج کے ثمرات	مارچ	۲۷-۳۱
رفیع الدین ہاشمی، ڈاکٹر	اقبال کا تصور جہاد	اپریل	۴۹-۶۳
محمد سلیم، پروفیسر، سید	اسلام کا ذوق جمال اور اس کی آبیاری	اگست	۲۵-۳۴
سیرین صالحہ	اچھا شوہر	اگست	۳۵-۳۷
عبدالماجد دریابادی، مولانا	کعبہ مقصود	اپریل	۳۳-۳۷
گوہر رحمٰن، مولانا	سود کے جواز کے لیے حیلے کا ایک جائزہ	جون	۳۹-۵۱
محمد اکرم فضل	قرض کے آداب	دسمبر	

رسائل و مسائل:

انیس احمد، ڈاکٹر	آرمی میں رگڑا کی روایت	ستمبر	۷۱-۷۲
"	پیدائشی مسلمان اور جزا و سزا	مئی	۷۵-۸۱
"	تحدید نسل اور تربیت اولاد	اپریل	۷۱-۷۷
"	جعلی سند کی بنیاد پر امتحان میں کامیابی	ستمبر	۷۲-۷۳
"	چہرے کے بال نوچنا	اکتوبر	۷۱-۷۴
"	حلال روزی کا مسئلہ	مارچ	۷۵
"	خاندانی منصوبہ بندی سے متعلق ادارے میں ملازمت	مارچ	۷۳-۷۴
"	سائنسی تحقیق دینی یا دنیوی کام	فروری	۷۱-۷۵
"	میاں بیوی کے مزاج کا فرق	ستمبر	۷۳-۷۵
خرم مراد	انتقال خون میں مرد و عورت کی تمیز	جنوری	۷۶
"	زیر تصرف تحریکی امانتیں	جنوری	۷۶-۷۸
عبدالمالک، مولانا	اجتماعی قربانی میں نیت کا مسئلہ	مارچ	۷۰-۷۱
"	اسلامی تحریک میں سمع و طاعت کی شرعی حیثیت	اگست	۷۳-۷۶
"	اقامت دین اور نظم جماعت	دسمبر	۶۵-۶۷
"	بولی والی کمیٹی: سود کی ایک شکل	نومبر	۷۵
"	تنسیخ نکاح کا مسئلہ	جنوری	۷۵
"	درس قرآن کا طریقہ	اگست	۷۶-۷۷
"	رشتے میں حسب و نسب کا لحاظ	اکتوبر	۷۵-۷۶
"	سود سے پاک قرض اسکیم	مارچ	۷۱-۷۲
"	سودی ادارے میں ملازمت	ستمبر	۷۵